صاحب ترتیب نے وتر کی قضا یاد ہوتے ہوئے فجر کے فرض پڑھ لیے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12495

تاریخ اجراء: 27 ربیع الاول 1444 ھ/24 اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صاحبِ ترتیب قضا وتر یاد ہوتے ہوئے فجر کے فرض پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق صاحبِ ترتیب کے لیے فرض نماز اور وتر کے مابین ترتیب قائم رکھنا بھی ضروری ہے، لہذا اگر صاحبِ ترتیب قضا وتر یاد ہوتے ہوئے فجر کے فرض ادا کر لے تو اس کی وہ نمازِ فجر ادا نہیں ہو گی بشرطیکہ وقت میں گنجائش موجود ہو۔

فرض نماز اور وتر کے مابین ترتیب قائم رکھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ **مجمع الانھر** میں ہے: "(الترتیب بین الفائتۃ)فرضاً او واجباً (والوقتیۃ بین الفوائت شرط)" **یعنی فوت ہونے والے فرض، یا واجب اور وقتی نماز کے درمیان یونہی فوت ہو جانے والی نمازوں کے درمیان ترتیب قائم رکھنا شرط ہے۔** (مجمع الانھر، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 214، مطبوعہ کوئٹہ)

قضا وتر یاد ہوتے ہوئے نمازِ فجر ادا کی تو وہ نماز فاسد ہو گی۔ جیسا کہ فتاوٰی عالمگیری میں ہے: "**الترتیب** بین الفائتۃ والوقتیۃ وبین الفوائت **مستحق** کذا فی الکافی۔۔۔ وکذا **بین الفرض والوتر** ھکذا فی شرح الوقایۃ **ولو صلی الفجر وھو ذاکر انہ لم یوتر فھی فاسدۃ** عند ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی" **یعنی قضا اور ادا نمازوں کے مابین اور قضا نمازوں کے مابین ترتیب قائم رکھنا ضروری ہے، جیسا کہ کافی میں مذکور ہے۔۔۔ اسی طرح فرض اور وتر کے مابین بھی ترتیب کا پایا جانا ضروری ہے، شرح الوقایہ میں یونہی مذکور ہے۔ لہذا اگر صاحبِ ترتیب نے فجر کی نماز ادا کر لی حالانکہ اسے اس بات کا علم تھا کہ اس نے وتر ادا نہیں کیے، تو امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک اس کی**

وہ فجر کی نماز فاسد ہوگی۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر في قضاء الفوائت، ج01، ص121، مطبوعہ پشاور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: ''پانچوں فرضوں میں باہم اور **فرض و وتر میں ترتیب ضروری ہے** کہ پہلے فجر پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا پھر وتر پڑھے، خواہ یہ سب قضا ہوں یا بعض ادا بعض قضا، مثلاً ظہر کی قضا ہو گئی تو فرض ہے کہ اسے پڑھ کر عصر پڑھے **یا وتر قضا ہو گیا تو اُسے پڑھ کر فجر پڑھے اگر یاد ہوتے ہوئے** عصر یا **فجر کی پڑھ لی تو ناجائز ہے۔**'' (بہارِ شریعت، ج01، ص703، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ''صاحبِ ترتیب کے لیے اگر یہ یاد ہے کہ نماز وتر نہیں پڑھی ہے اور **وقت میں گنجائش بھی ہے تو فجر کی نماز فاسد ہے، خواہ شروع سے پہلے یاد ہو یا درمیان میں یاد آجائے۔**'' (بہارِ شریعت، ج01، ص653، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم